



سوال

(05) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز میں تکبیر تحریمہ.. الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید اس کے جواب میں کہتا ہے کہ یہ مندرجہ ذیل حوالہ کے خلاف ہے۔

نیل الاوطار ج 1833 قال الشافعی والاوزاعی واسحق والوطالب والعباس ان السبع فی الاولی بعد تکبیرة الاحرام ای بعد سکتة تکبیرة الاحرام

تحفة الاحوزی شرح ترمذی ج 1 ص 376 تکبیرات غیر تکبیرة الاحرام کافی روایت

اب سوال یہ ہے کہ زید کا قول صحیح اور سنت کے مطابق ہے یا بخر کا؟ اس کے جواب میں حضرت مفتی اہل حدیث صاحب فرماتے ہیں۔ یہ زوائد تکبیر تحریمہ کے ساتھ ملحق ہیں میرے ناقص علم میں **اللهم باعدینی** وغیرہ پڑھنے کا محل ان کے بعد ہے اس کے خلاف کوئی صریح حدیث ہو تو اطلاع دیجئے۔ شکر یہ کے ساتھ قبول کی جائے گی۔

آہ۔ جس کے اسم مبارک کی یاد سے زخم تازہ ہوتا ہے۔ خطیب ہند مولانا محمد صاحب صلوة محمدی عیدین کی نماز کی ترکیب میں فرماتے ہیں وضو کے قبلہ کی طرف منہ کر کے اللہ اکبر کہتا ہوا رفع الیدین کر کے سینہ پر ہاتھ باندھ لے اور **اللهم باعدینی** یا اور کوئی شروع کی دعا پڑھ کر قراءت سے پہلے ٹھیر ٹھیر کے سات تکبیریں اور کئے اس ترتیب اور ترکیب کا حوالہ مطلوب ہے۔ (راقم محمد وابد اللہ عنہ اللہ۔ مدرسہ اہل حدیث۔ بیرگاہ صحیحی مالہ۔)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تکبیرات عیدین میں یہ تو بعض روایات ضعاف میں وارد ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے عیدین کی نماز میں ماسوائے تکبیر تحریمہ کے بارہ تکبیریں کہیں۔ دارقطنی ج 1 ص 181)

عن عمر بن شعیب عن ابیہ عن جدہ بسندین والرائفی مسندة عن عبد الرحمن بن عوف بلفظ کان یکبر ثلاث عشر تکبیرة

مجمع زوائد ج 1 ص 223 گویہ روایات ضعیف ہیں۔ مگر مختلف اسانید سے ایک دوسرے کو قوت ہوتی ہے۔ جس سے اصل مسئلہ کا اثبات ہوتا ہے۔ لیکن یہ تفصیل صراحتاً اب تک معلوم نہیں ہوئی یہ بارہ تکبیریں تکبیر تحریمہ کے متصل بلا فصل کہتے تھے۔ یا بالفصل اور نہ ہی یہ کسی روایت میں نظر سے گزرا کہ عیدین کی نماز میں تحریمہ کے بعد دعائے استفتاح بھی کرتے تھے۔ یا نہیں ہاں حضور ﷺ کا عام قاعدہ کلیہ نماز میں وارد ہے۔ کہ تکبیر تحریمہ اور قراءت کے درمیان سکتہ فرماتے دریافت کرنے پر فرمایا کہ میں اس سکتہ میں **اللهم باعدینی** پڑھتا ہوں۔ متفق علیہ مشکوٰۃ ص 65 قاعدے و حضور ﷺ کے دستور العمل سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ تکبیر تحریمہ کے بعد دعاء استفتاح پڑھ کر پھر تکبیرات زوائد کہنی چاہیں۔ بنا



برآں قول زید کا صحیح ہے رہا قول حافظ ابن القیم کا تو اول تو انہوں نے اس بارے میں کوئی مرفوع حدیث صریح پیش نہیں کی نیز ان کے قول کے بموجب دعا استفتاح کا بھی ثبوت نہیں ہونا۔ اور اثر سے جو تمام تکبیرات میں حمد و ثنا درود نقل کیا ہے۔ یہ بھی ایک قول غریب ہے بہر حال راجح زید کا قول ہے اس لئے کہ وہ سنت محمدیہ کے مطابق ہے ہذا واللہ اعلم۔
(الراقم ابو سعید محمد شرف الدین ناظم مدرسہ سعیدیہ دہلی (اخبار محمدی دہلی جلد نمبر 19 ش 14)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 11 ص 85-87

محدث فتویٰ